قرآن مجید

سوال 1: قرآن مجید کا تعارف بیان کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا ہی نہیں کیا بلکہ اسے بہت سے مادی وسائل بھی مہیا کیے تا کہ وہ اپنی جسمانی اور فطری ضروریات پوری کر سکے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو نیکی اور بدی میں تمیز کرنے کی صلاحیت بخش کر اسے اشرف المخلوقات بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے مقصد پیدا نہیں کیا بلکہ اسے اپنا خلیفہ بنایا اور اس کا فریضہ خدا کی عبادت واطاعت ٹھہرایا ہے انسان کی راہنمائی کے لئے انبیا علیہ السلام مبعوث فرمائے اور ان پر کتابیں نازل فرمائیں۔ اللہ نے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر قرآن پاک نازل فرمایا۔ جس طرح حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں اسی طرح قرآن مجید اللہ کی آخری کتاب ہے۔

قرآن کا مفہوم: قرآن کا لفظ قرأۃ سے بنا ہے۔ اس کے معنی پڑھنا، تلاوت کرنا اور جمع کرنا کے ہیں۔ قرآن مبالغہ کا صیغہ ہے جس کے معنی ہیں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب۔ قرآن، دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ اس کتاب کا نام خود اللہ تعالیٰ نے قرآن رکھا۔

نزول قرآن کا آغاز: حضور ﷺ پر نزول قرآن کا آغاز اس وقت ہوا جب جبرائیلؑ سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات وحی کی صورت میں لے کر غار حرا میں حاضر ہوئے۔ جب قرآن کے نزول کا آغاز ہوا تو اس وقت حضور ﷺ کی عمر مبارک کا اکتالیسواں سال تھا۔

نزول قرآن: قرآن کا نزول بتدریج جاری رہا۔ حالات وواقعات کے مطابق کبھی ایک آیت، کبھی دو آیتیں، کبھی دس آیتیں اور کبھی پوری سورت ایک ہی دفعہ نازل ہوئی۔ آخری وحی عرفات کے میدان میں 9 ذوالحجہ 10 ہجری کو نازل ہوئی۔ پورا قرآن مجید تقریباً 22 سال 2 ماہ 22 دن میں نازل ہوا۔ عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ تقریباً 23 سال میں قرآن مجید نازل ہوا۔

اسماء القرآن: قرآن مجید کے بے شمار نام ہیں قرآن مجید کے وہ نام جو قرآن میں ہی موجود ہیں ان کی تعداد پچپن (55) ہے۔ چند ایک درج ذیل ہیں۔

الکتاب ، الفرقان ، نور ، شفا ، العلم ، البیان ، حکیم ، مجید ، العزیز وغیرہ۔

ترتیب قرآن: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب اس طرح کی نہیں ہے جس طرح قرآن نازل ہوا۔ موجودہ ترتیب رسول اکرم ﷺ کی قائم کردہ ہے۔ آپ ﷺ کی قائم کردہ ترتیب، ترتیب توقیفی کہلاتی ہے۔

مکی و مدنی سورتیں: ہجرت مدینہ سے پہلے نازل ہونے والی سورتوں کو "مکی سورتیں" اور ہجرت کے بعد نازل ہونے والی سورتوں کو "مدنی سورتیں" کہا جاتا ہے۔ مکی سورتوں کی تعداد 86 ہے جبکہ مدنی سورتیں 28 ہیں۔

مکی سورتوں کی خصوصیات: مکی سورتوں میں زیادہ تر مضامین کا تعلق عقائد سے ہے مثلاً:

1۔ توحید رسالت وآخرت پر ایمان لانا
2۔ سابقہ امتوں کے واقعات
3۔ کفار ومشرکین کو وعید
4۔ آپ ﷺ واہل ایمان کو صبر واستقامت کی تلقین

مدنی سورتوں کی خصوصیات:

1۔ سیاسی، معاشی اور معاشرتی زندگی سے متعلق زیادہ تر احکامات مدنی سورتوں میں ملتے ہیں۔
2۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور انفاق فی سبیل اللہ کے احکامات بھی مدنی سورتوں میں ملتے ہیں۔
3۔ نکاح، طلاق، عدت، رضاعت، معاملات اور حدود وقصاص سے متعلق احکام بھی مدنی سورتوں میں ہی مذکور ہیں۔

محافظ ونگہبان: قرآن انسانیت کے لئے دائمی ہدایات کا سرچشمہ بھی ہے اور سابقہ آسمانی کتب کا محافظ ونگہبان بھی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

و انزلنآ الیک الکتب با لحق مصدقا لما بین یدیہ من الکتب و مھیمناً علیہ

ترجمہ: "اور تمھاری طرف ہم نے یہ کتاب نازل کی ہے۔ یہ حق لے کر آئی ہے۔ اس سے پہلے جو آسمانی کتابیں آئیں ان کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کی محافظ ونگہبان ہے۔"

اس میں قرآن کریم کو سابقہ کتابوں کے لیے "مُهَیمِن" کہا گیا ہے یعنی "محافظ ونگہبان"۔

قرآن مجید ایک معجزہ:

قرآن مجید ہر لحاظ سے ایک معجزہ ہے۔ اور قرآن فصاحت وبلاغت کے لحاظ سے ایک معجزاتی کتاب ہے۔